السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شیخ الحدیث مولانا حافظ ثناء ا   صاحب...!!ایک حافظ قرآن امامت کرواتا ہے اس کی بیوی، ماں، ہمشیرگان وغیرہ پردہ نہیں کرتیں، ایسے حافظ، واعظ کو امام بنانا اور اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام صاحب کو چاہیے کہ مشارٌالیہ عورتوں کو پردے کی تلقین کرتے رہیں۔ اس طرح اُن کا فرض ادا ہوجائے گا، اور اُن کی امامت بھی درست ہوگی۔ لیکن اگر وہ اپنے فرض کی ادائیگی میں کوتاہی کرتے رہیں، تو گناہ میں وہ بھی شریک سمجھے جائیں گے اور ایسے امام سے واقعتاً نفرت کا اظہار ہونا چاہیے۔ حالات کے پیشِ نظر اُسے معزول بھی کیا جا سکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

### کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:376

### محدث فتویٰ